ماہ کے بہترین مقامی ٹیکنالوجی منصوبے کا اعلان، دو طالبات کی ایجاد کو اوّل انعام

ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو ایک بہترین مقامی ٹیکنالوجی منصوبے کا اعلان کیا جائے گا

نامہ نگار خصوصی

پہلے ماہانہ ایوارڈ کے لیے منتخب ہونے والی طالبات اپنے منصوبے کے ماڈل کے ساتھ، ساتھ میں ایوارڈ کی ٹرافی اور چیک

سمندر نگر (نامہ نگار خصوصی) 3 مارچ 2024ء: سمندر نگر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو بہترین مقامی ٹیکنالوجی منصوبے کا اعلان کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پہلے ماہانہ ایوارڈ کے لیے منتخب ہونے والے منصوبے کم آمدنی والے علاقوں کے لیے کم لاگت پانی صاف کرنے والے فلٹر اور شمسی توانائی سے چلنے والی سلائی مشین پر مبنی ہیں۔ دونوں منصوبے گورنمنٹ گرلز کالج برائے سائنس، سمندر نگر کی طالبات نے تیار کیے ہیں۔

ایوارڈ کی تقریب جمعرات 7 مارچ کو چیمبر ہال میں منعقد ہوگی۔ اس موقع پر ہر منصوبے کی ٹیم کو ٹرافی، 50 ہزار روپے کا چیک اور ایک سال کے لیے چیمبر کی رکنیت دی جائے گی۔ چیمبر کے صدر کے مطابق ایوارڈ کا مقصد نوجوان ذہنوں کو مقامی مسائل کے عملی حل تلاش کرنے پر آمادہ کرنا ہے۔

پہلے ماہ کے ایوارڈ کے لیے 14 منصوبے موصول ہوئے تھے، جن کی جانچ پرکھ کے لیے ایک پانچ رکنی کمیٹی بنائی گئی تھی۔ کمیٹی میں یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کی سربراہ ڈاکٹر فرحانہ یوسف زئی، چیمبر کے نائب صدر انجینئر طارق محمود اور مقامی صنعت کار حاجی نذیر احمد شامل تھے۔ کمیٹی کے رکن انجینئر طارق محمود نے کہا کہ فلٹر کا منصوبہ اس لیے نمایاں تھا کہ اس میں لاگت کو کم رکھنے کے لیے مقامی طور پر دستیاب مٹی کے برتن کو بنیاد بنایا گیا ہے۔

ایوارڈ حاصل کرنے والی طالبات میں سے ایک، 19 سالہ ماہ نور نے بتایا کہ ان کے والد ایک چھوٹے کسان ہیں اور گرمیوں میں ان کے کھیت کے قریب واٹر فلٹریشن پلانٹ خراب ہونے سے کئی مزدور بیمار پڑ چکے ہیں۔ ’’ہم نے سوچا کہ اگر ہر گھر اپنا پانی خود صاف کر سکے تو یہ مسئلہ بڑی حد تک حل ہو سکتا ہے‘‘، انہوں نے کہا۔

چیمبر کے صدر نے اعلان کیا کہ ایوارڈ کے لیے منتخب منصوبوں کو چیمبر کی ورکشاپ میں تکنیکی رہنمائی فراہم کی جائے گی تاکہ وہ مارکیٹ میں آنے سے پہلے اپنے ڈیزائن کو بہتر بنا سکیں۔ ایوارڈ کے منتظمین کا کہنا ہے کہ اگلے ماہ کے ایوارڈ کے لیے درخواستیں 15 اپریل تک جمع کرائی جا سکتی ہیں۔

ضلع کونسل سمندر نگر کا 2024ء کا بجٹ 1 ارب 9 کروڑ روپے کا منظور، ترقیاتی منصوبوں پر توجہ

ٹیکس کی شرح میں کوئی اضافہ نہیں، 12 نئے اسکول اور 3 دیہی مراکزِ صحت کی تعمیر کا اعلان

رپورٹ: نگہت آرا سلیمی

سمندر نگر (نامہ نگار خصوصی) 3 مارچ 2024ء: ضلع کونسل سمندر نگر نے مالی سال 2024ء کے لیے 1 ارب 9 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کر لیا ہے۔ جمعرات کو ہونے والے اجلاس میں 41 ارکان نے بجٹ کے حق میں ووٹ دیا، جبکہ 6 ارکان غیر حاضر رہے۔ بجٹ میں ترقیاتی مد کے لیے 64 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو کل حجم کا تقریباً 59 فیصد بنتا ہے۔ باقی رقم تنخواہوں، دفتری اخراجات اور قرضوں کی ادائیگی پر خرچ ہوگی۔

بجٹ کی تفصیلات کے مطابق 12 نئے سرکاری اسکول قائم کیے جائیں گے، جن میں 5 لڑکیوں کے ہائی اسکول شامل ہیں۔ 3 دیہی مراکزِ صحت کو 24 گھنٹے کام کرنے والے مراکز میں تبدیل کیا جائے گا۔ 18 کلومیٹر طویل کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں۔ 7 پرانے پلوں کی تعمیرِ نو کے لیے الگ سے 1 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ضلع کونسل کے 200 پرائمری اسکولوں میں پینے کے صاف پانی کے فلٹر لگانے کا منصوبہ بھی بجٹ کا حصہ ہے۔

چیئرمین ضلع کونسل حاجی نذیر احمد خٹک نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر یونین کونسل کو کم از کم ایک ترقیاتی منصوبہ ضرور ملے، تاکہ کسی علاقے میں احساسِ محرومی پیدا نہ ہو۔‘‘ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے 38 فیصد منصوبے مکمل نہیں ہو سکے تھے، جس کی بڑی وجہ بروقت فنڈز کا نہ ملنا تھا۔ ’’اس بار ہم نے ٹھیکیداروں کو پابند کیا ہے کہ کام مقررہ مدت میں مکمل نہ ہونے کی صورت میں ان کی ادائیگی روک لی جائے گی۔‘‘

اپوزیشن جماعت عوامی ترقی محاذ کے رکن ضلع کونسل فرحان یوسف زئی نے بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اعلان کیے گئے منصوبوں میں سے بیشتر پچھلے بجٹ میں بھی شامل تھے اور صرف کاغذوں میں موجود ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہر منصوبے کی پیش رفت کی ماہانہ رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے۔ چیئرمین نے اس مطالبے کو جائز قرار دیتے ہوئے اعلان کیا کہ ایسی رپورٹ ہر تین ماہ بعد پیش کی جائے گی